بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد خرید و فروخت کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ مرد حضرات کے لیے تو جمعہ کے وقت خرید و فروخت کرنا ناجائز ہے لیکن خواتین پر تو جمعہ نہیں ہوتا ان کے لیے اس کے وقت میں خرید و فروخت کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

جن افراد پر نمازِ جمعہ فرض ہے، ان کے لیے جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی نمازِ جمعہ کے لیے سعی کرنا واجب ہے۔ اس وقت خرید و فروخت اور ہر وہ کام جو سعی کے منافی ہو، ناجائز اور مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ عورتیں اور وہ افراد جن پر جمعہ فرض نہیں، ان کے لیے اس وقت آپس میں خرید و فروخت کرنا مکروہ نہیں ہے۔ تاہم ان کا ایسے اشخاص سے خرید و فروخت کرنا ناجائز و گناہ ہے کہ جن پر جمعہ فرض ہے اور قریبی مسجد میں اذان جمعہ ہو چکی ہے اور ان لوگوں نے ابھی تک نماز جمعہ ادا بھی نہیں کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جس شخص پر جمعہ فرض ہے، اس پر سعی واجب ہو چکی ہے اب اگر وہ نماز جمعہ کی سعی کرنے کی بجائے خرید و فروخت کرے تو ممانعت کا مرتکب ہوتا ہے، اور خریدار اس فعل میں اس کی اعانت کرتا ہے جس کی وجہ سے یہ بھی گناہگار ہوگا۔ (مختصر القدوری، 40/1-در مختار مع رد المحتار، 309/7، 310-حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، 517/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net